Semester – V　　Date · 07·09·26

MJC – 8

موضوع — : غالب کی خطوط نگاری

غالب کی خطوط نگاری اردو ادب میں ایک نیا اور اہم باب ہے۔ مرزا غالب نے اپنے خطوط کے ذریعے اردو زبان کو ایک نئی نثر، نیا اسلوب اور ایک نیا مزاج دیا۔ ان سے پہلے خط رسمی اور کتابی زبان میں ہوتے تھے لیکن غالب نے انہیں روزمرّہ کی سادہ اور دلچسپ گفتگو میں بدل دیا۔ دوسرے لفظوں میں کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے خط کو رسمی انداز سے نکال کر دوستانہ گفتگو کی شکل دی جس میں بے تکلفی اور اپنا پن پایا جاتا ہے۔ غالب کے خطوط نے اردو نثر کو ایک نیا وقار اور نئی راہ دی۔ ان کی بدولت نثر میں شگفتگی، برجستگی اور زندگی پیدا ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ غالب کو اردو کا پہلا حقیقی نثر نگار مانا جاتا ہے۔

غالب کی خطوط نگاری کی خصوصیات — : غالب سے پہلے خطوط زیادہ تر تکلف اور فارسی آمیز زبان میں لکھے جاتے تھے، لیکن غالب نے خط کو سادہ اور آسان زبان میں لکھنا شروع کیا۔ ان کے خطوط میں بناوٹ بالکل نہیں ملتی۔ غالب نے زیادہ تر خطوط اپنے دوستوں کو لکھے ہیں اور ضرورت کے تحت دوسرے افراد کو بھی۔ وہ اپنے خط میں دوستوں اور احباب سے مذاق بھی کرتے ہیں اور طنز و مزاح کے ذریعے تحریروں میں چاشنی بھر دیتے ہیں۔ غالب کے خطوط میں ذاتی زندگی، مسائل، معاشی تنگی، عادات و اطوار، مغلیہ سلطنت کا بکھرتا شیرازہ اور سماجی حالات کا تفصیلی نقشہ دیکھا جا سکتا ہے۔ اس طرح ان کے خطوط ایک تاریخی اور سوانحی دستاویز بھی ہیں۔ غالب نے خطوط کے ذریعے اپنے شاگردوں اور احباب کو زبان کی باریکیاں سمجھائیں اور اردو نثر کو آسان بنانے کا راستہ بھی ہموار کیا۔ غالب نے اپنے خط کے ذریعے مراسلے کو مکالمہ بنا دیا۔

ابوالکلام عارف

07·09·26